امید ہے' اردو میں سیرت نبویؐ کے ذخیرہ کتب میں' زیر نظر کتاب ایک وقیع اور قابل قدر اضافہ شمار ہو گی۔ (و - ہ)

حجیت سنت' عبدالغنی عبدالخالق۔ مترجم: محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: عالمی ادارہ فکر اسلامی (پاکستان) اسلام آباد۔ صفحات: ۷۰۰۔ قیمت: درج نہیں۔

قرآن مجید اور حدیث' شریعت اسلامیہ کے بنیادی ماخذ ہیں۔ اسلام کی تعلیمات' قرآن کریم اور حدیث سے مل کر ہی مکمل ہوتی ہیں۔ چونکہ قرآن سے انکار آسان نہیں اس لیے گمراہ فرقوں نے حدیث کو حجت شرعی ماننے سے انکار کر دیا اور اسے قرآن مجید سے جدا کرنے کی کوشش کی۔ انکار حدیث کا فتنہ اول دوسری صدی ہجری میں اٹھا' جس کے بانی خوارج اور معتزلہ تھے۔ سب سے پہلے امام شافعیؒ نے اس گمراہ فرقے کی تردید فرمائی' پھر علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے خاص اس موضوع پر مفتاح الجنة فی الاحتجاج بالسنة کے عنوان سے ایک مستقل کتاب تصنیف فرمائی۔

تیرھویں صدی ہجری (انیسویں صدی عیسوی) میں اس فتنے نے دوبارہ سر اٹھایا۔ عالم عرب کے علاوہ برعظیم پاکستان و ہند بھی اس کی لپیٹ میں آگیا۔ انکار حدیث کا فتنہ اپنے نتائج کے اعتبار سے انتہائی خطرناک تھا۔ اس لیے علماے امت کی کاوشوں سے منکرین حدیث کے رد میں اس موضوع پر ایک بیش بہا علمی ذخیرہ جمع ہو گیا۔ جن میں تدوین حدیث از مولانا مناظر احسن گیلانی' حجیت سنت از مولانا ادریس کاندھلوی' ترجمان السنة از مولانا بدر عالم میرٹھی اور سنت خیر الانام از پیر کرم شاہ الازہری قابل ذکر ہیں۔ پھر سنت کی آئینی حیثیت میں مولانا مودودی نے جس مدلل اور شان دار طریقے سے سنت نبویؐ کی مدافعت کی اور اس مسئلے کو جس واضح اور منقح شکل میں پیش کیا' موجودہ زمانے میں اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ اسی طرح عالم عرب میں بھی منکرین حدیث کے شبہات و اعتراضات کے جواب میں' متعدد علما نے بڑی عمدہ تحقیقی کتب تصنیف فرمائیں۔ ان میں السنة ومکانتہا فی التشریع الاسلامی از ڈاکٹر مصطفی سباعیؒ' علوم الحدیث ومصطلحہ از ڈاکٹر صبحی صالح' السنة قبل التدوین از ڈاکٹر عجاج الخطیب' دراسات فی الحدیث النبویؐ از ڈاکٹر غلام مصطفی الاعظمی اور دفاع عن السنة از ڈاکٹر محمد ابو شہبہ زیادہ اہم ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب حجیت سنت اس موضوع پر بہت عمدہ اضافہ ہے۔ فاضل مصنف نے جامعہ ازہر کے کلیة الشریعة میں اسی موضوع کو تخصص کے لیے منتخب فرمایا اور اس وقت کے مشہور منکر حدیث ڈاکٹر توفیق صدیقی کے مقالے الاسلام ھو القرآن وحدہ اور محمد اسعاف النشاشیبی کی کتاب الاسلام الصحیح کے حوالے سے حجیت سنت پر اعتراضات کے مدلل جوابات دیے۔